بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ ○ ہفتہ ۲۱ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ، ۱۹ فتح ۱۳۶۰ ہش، ۱۹ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۸۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کا احسن انتظام اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں میں سے ایک فضل ہے

اتنے لوگوں کو وقت پر کھانا کھلا دینا خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے

خدا تعالیٰ اپنے فضل کر کر کے دراصل یہ کہہ رہا ہے کہ تم میرے شکر گزار بنو : حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

"اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے نتیجہ میں حضرت (اقدس۔ناقل) کے جاری کردہ لنگر میں جو بے انداز برکت ڈالی ہے اس کے ایک درخشندہ ثبوت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے ہر سال جلسہ سالانہ پر اس لنگر سے مستفیض ہونے والے مہمانوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ گذشتہ سال جلسہ سالانہ پر ربوہ کی آبادی سمیت مہمانوں کی تعداد ہمارے اندازہ کے مطابق ایک لاکھ پچاس ہزار تھی۔ اتنے لوگوں کو وقت پر کھانا کھلا دینا خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے۔ لندن کی ایک بوڑھی عورت جلسہ پر ربوہ آئی۔ جب اس نے لنگر خانہ دیکھا اور مہمانوں کو وقت پر کھانا مہیا کئے جانے کے انتظامات کا مشاہدہ کیا تو وہ بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی کہ اگر میں واپس جا کر یہ بتاؤں کہ کس طرح تھوڑے سے وقت میں اتنے بڑے اجتماع کو تازہ پکایا ہوا کھانا مہیا کیا جاتا ہے تو میرے رشتہ دار یقین نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ وہاں سے پاگل ہو کر آئی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں میں سے ایک فضل کا ذکر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنے فضل نازل ہو رہے ہیں ہم پر کہ عقل حیران رہ جاتی ہے خدا تعالیٰ فضل کر کر کے دراصل یہ کہہ رہا ہے کہ تم میرے شکر گذار بنو ناشکرے نہ بنو۔ ہم پر واجب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے میں کبھی سست نہ ہوں اور ہمیشہ اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔" خطبہ جمعہ فرمودہ مسجد فضل لندن ۸ راگست ۱۹۸۰ء۔ دورہ مغرب ۱۴۰۰ھ ص ۲۶۵)

ملک کے طول و عرض سے احباب جماعت کا حضرت بیگم صاحبہ کی وفات پر اظہار غم

مختلف جماعتوں، اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے قرار دادِ ہائے تعزیت

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کی وفات حسرت آیات پر ملک کے طول و عرض سے احباب جماعت کی طرف سے اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اظہار تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ جماعتیں اس سلسلے میں قرار دادہائے تعزیت کے ذریعے اس جانکاہ نقصان پر اپنے دکھ اور درد کا اظہار کر رہی ہیں۔ ان قرار دادوں میں حضرت سیدہ موصوفہ مرحومہ مغفورہ کی ذات کی خوبیوں اور عظمتوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کی جاتی ہے کہ وہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقامات سے نوازے اور اپنے قرب اور پیار کے درجات میں ہر آن انہیں بڑھاتا چلا جائے اور ساری جماعت کو صبر کے ساتھ یہ صدمہ سہنے کی توفیق ملے آمین۔

جن جماعتوں کی طرف سے تعزیتی قرار دادیں موصول ہو چکی ہیں ان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

جماعتِ احمدیہ حیدر آباد سندھ، جماعت مسجد احمدیہ النور کراچی نمبر ۳۸، لجنہ اماء اللہ لاڑکانہ، جماعت احمدیہ کراچی، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ حلقہ گولبازار، جماعت احمدیہ ایبٹ آباد، جماعت احمدیہ سانگلہ ہل۔ مجلس انصار اللہ ضلع ملتان، جماعت احمدیہ اوکاڑہ، جماعت احمدیہ حلقہ سمندری

(باقی صفحہ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۶ر فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ضعف ابھی چل رہا ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین

اعلان نکاح

گذشتہ دنوں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں ایک خوشی کی تقریب میں شرکت فرمائی۔ یہ تقریب مکرم عبد الحی صاحب طاہر ایم ایس سی، ایم ایس نیوکلیر انجینئرنگ پرنسپل نصرت جہاں احمدیہ سیکنڈری سکول اونڈا (نائجیریا) ابن مکرم عبد القیوم خان صاحب مرحوم کے نکاح کی تھی۔ ان کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ راشدہ غازی صاحبہ ایم۔ اے بنت چوہدری فضل الرحمان صاحب غازی مرحوم بعوض ۳۴ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مورخہ ۱۲/۱۱/۸۱ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا اور دعا کروائی۔

اس خوشی کی تقریب کے دوران حضور انور بھی ازراہ تفقت مسجد میں تشریف فرما رہے اور محفل کو برکت بخشی اور عزیزان کو مبارک باد دی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت و رحمت فرمائے۔ آمین۔

(محمد اسماعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

"یہ دنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی۔"

ملفوظات جلد ہشتم ص ۱۴۱)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے سلسلہ میں

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ اور دیگر مصروفیات کی بناء پر تا اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہر طرح کی ملاقات بند رہے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۱ صفر ۱۴۰۲ھ
۱۹ فتح ۱۳۶۰ ہش

تربیت اولاد کا اہم فریضہ اور ہمارا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ نے ہر مومن پر نہ صرف خود اپنی اصلاح کی فکر رکھنے اور کمال استقامت کے ساتھ ہدایت کی راہ پر گامزن رہنے کی ذمہ داری عائد کی ہے بلکہ اس کا یہ فرض بھی قرار دیا ہے کہ وہ اپنے اہل وعیال کی بھی اس رنگ میں تربیت کرے کہ وہ ہدایت سے دور نہ ہونے پائیں بلکہ صراط مستقیم پر گامزن رہتے ہوئے ایمان اور اعمال صالحہ میں مسلسل ترقی کرتے چلے جائیں۔ اسی لئے اس نے قرآن میں فرمایا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ (التحریم آیت ۷)

ترجمہ۔ اے مومنو! اپنی جانوں کو بھی اور اپنے اہل کو بھی دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن خاص لوگ (یعنی کافر) ہوں گے اور پتھر بھی (جن سے بت تراشے گئے) اس (دوزخ) پر ایسے ملائکہ مقرر ہیں جو کسی کی منت سماجت سننے والے نہیں بلکہ اپنے فرض کے ادا کرنے میں بڑے سخت ہیں اور اللہ نے ان کو جو حکم دیا ہے اس کی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں

اس آیت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس امر کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے کہ وہ نہ صرف خود اپنے آپ کو بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی گمراہی کی طرف واپس لوٹنے اور اس کے انجام یعنی دوزخ سے بچائیں۔ ہمارے لئے تو پوری توجہ اور دلی لگن کے ساتھ اپنی اولادوں کی تربیت کرنا بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔ تاکہ ہمارے بچے بڑے ہو کر صحیح معنوں میں خادم دین بنیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا اس جماعت میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے ہمارا یہ فرض قرار دیا ہے کہ ہم دنیا میں صلاح، نیکی، تقویٰ وطہارت اور پاکیزگی کا نمونہ پیش کر کے پوری نوع انسانی کو ہدایت کی طرف لانے کا وسیلہ بنیں۔ یہ جبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم خود ہی دوسروں کے لئے نمونہ نہ بنیں بلکہ اپنی اولادوں کی بھی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بھی دوسروں کے لئے نمونہ بنتی چلی جائیں تاکہ غلبہ حق کی جدوجہد میں حصہ لے کر وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بن سکیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے تربیت اولاد کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ جو اولاد کی تربیت سے لاپرواہ ہے اس کا ایمان درست نہیں ہے۔ اسے اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیئے۔ مثال کے طور پر ایک دفعہ آپ نے تربیت اولاد کی اہمیت ذہن نشین کراتے ہوئے فرمایا۔

"لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں مگر نہ اس لئے کہ وہ خادم دین ہو بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا، نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔ یہ یاد رکھو کہ اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا۔ جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی امید اس سے کیا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اس طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ یعنی اے خدا تو ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق وفجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمٰن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہہ دیا وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہوگا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۳۷۳)

تربیت اولاد کی اہمیت کے پیش نظر سیدنا حضرت اقدس نے ان ذرائع پر بھی روشنی ڈالی ہے جنہیں اختیار کر کے اولاد کی اس رنگ میں تربیت کی جا سکتی ہے کہ وہ نیک متقی اور دین کی خادم بنے۔ اس ضمن میں حضور نے خود انسان کے اپنے نیک نمونے اور دعا پر بہت زور دیا ہے۔ ان ذرائع کو روزمرہ زندگی میں اختیار کرنے اور ان سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تربیت اولاد کا ایک اور بہت ہی اہم اور عظیم الشان ذریعہ بھی عطا فرمایا ہے۔ فی الوقت اس نہایت ہی مؤثر اور انقلاب انگیز ذریعہ کی طرف توجہ دلانا ہمارے پیش نظر ہے۔

تربیت اولاد کا یہ نہایت ہی اہم اور عظیم الشان ذریعہ احمدی ہونے کی حیثیت میں صرف ہمارے ساتھ ہی مخصوص ہے اور یہ ہے ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کا عظیم الشان اجتماع۔ دین حنیف کا درد رکھنے والے اور اس کے عالمگیر غلبہ کی خاطر اپنا سب کچھ لٹانے کا عزم رکھنے والے ڈیڑھ پونے دو لاکھ انسانوں کا یہ عظیم الشان اجتماع اپنی ذات میں اولادوں کی دینی تربیت کا بہت انمول موقعہ فراہم کرتا ہے۔ بشرطیکہ ہم نہ صرف خود خاص تعہد کے ساتھ اس میں شریک ہوں بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی اپنے ہمراہ لے جا کر انہیں اس میں شرکت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے مستفیض کرنے کا اہتمام کریں۔ جلسہ سالانہ کی اہمیت اور عظیم الشان برکات کے اس پہلو پر سیدنا حضرت مصلح موعود نے بہت بصیرت افروز انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل وعیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی مظاہرہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔"

(الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۲۶ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات کے اس پہلو سے بھی بخوبی آگاہ ہیں۔ اسی لئے وہ ہر سال جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے نہ صرف خود تشریف لاتے ہیں بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی ہمراہ لاتے ہیں تاکہ وہ بھی اس کی برکات اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات سے مالامال ہوں اور ان میں خدمت دین کی تڑپ پیدا ہو کر انہیں سباق بالخیرات بننے کا موجب بنے۔ اپنے بچوں میں احمدیت کو راسخ کرنے اور ان کے اندر بھی خدمت دین کی تڑپ پیدا کرنے کا یہ انمول موقعہ پھر قریب آگیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز احباب اس انمول موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے نہ صرف خود جوق در جوق تشریف لائیں گے بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی ساتھ لائیں گے اس طرح قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا کے قرآنی حکم پر عمل پیرا ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تربیت اولاد کی انفرادی کوششوں کی جو گھروں میں سارا سال جاری رہتی ہیں ثمر بثمرات حسنہ بنانے میں ہمارا جلسہ سالانہ جو انقلاب انگیز کردار ادا کرتا ہے۔ وہ اس کا ایک بنیادی وصف ہے اور خود اس کے لئے مخصوص ہے۔ اتنے وسیع پیمانہ پر یہ نعمت مترقبہ اور کہیں میسر نہیں آسکتی۔ اس نعمت غیر مترقبہ کے دروازے ہم پر پھر کھلنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو دوڑ کر ان دروازوں میں داخل ہونے اور اس نعمت غیر مترقبہ سے مالامال ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

تربیتِ اولاد

"اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۳۷۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاقہ چیانجر (مغربی جاوا) انڈونیشیا کا تربیتی دورہ

"کمشنر" اور "صدر مجلس علماء" اور "تحصیلدار" سے ملاقات

کتب سلسلہ کے سیٹ پیش کئے گئے

مرسلہ شعبہ تصنیف وکالت تبشیر ــ ربوہ

مکرم مولوی عبدالمالک صاحب مبلغ بانڈونگ انڈونیشیا تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی قیادت میں ایک وفد علاقہ چیانجر (مغربی جاوا) کی جماعتوں کا ایک ہفتہ کا تربیتی دورہ کرنے کے لئے ترتیب دیا گیا۔ وفد مندرجہ ذیل ممبروں پر مشتمل تھا۔

۱۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ۔

۲۔ خاکسار عبدالمالک مبلغ علاقہ چیانجر

۳۔ مکرم حاجی صدرالدین یحییٰ پنتو سیکرٹری امور خارجہ۔

۴۔ مکرم حمید احمد صاحب سکرجو سیکرٹری امور عامہ و ۲

۵۔ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ و ۲

۶۔ مکرم جمہور صاحب انسپیکٹر دائرہ و ۳

۷۔ مکرم محمد الیاس صاحب ڈرائیور۔

یہ وفد مورخہ ۱۵/۱۰/۸۱ کو صبح آٹھ بجے دعا کے بعد جاکرتہ سے روانہ ہوا۔ اور چیکالونگ کولون (CIKALONG KULON) دو بجے پہنچا۔ سب سے پہلے جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم احمد واسوتی صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ ان کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ نے خطاب کیا۔ اور کہا کہ ہم صلہ رحمی کے سلسلہ میں یہاں آئے ہیں تاکہ جماعت کی ضروریات وغیرہ سے ہمیں آگاہی ہو اور تبلیغ کے سلسلہ میں آسانی اور بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کی تقلید میں ہمیں ہر قسم کی بدعات وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہیئے اور ہمیں قدرت ثانیہ جیسی نعمت کی قدر کرنی چاہیئے۔ قدرت ثانیہ کی مثال ایک جسم کی ہے جس کے بہت سے حصے ہوتے ہیں ان کے بعد جماعت چیکالونگ کولون کے سیکرٹری خاص نے بتایا کہ یہ جماعت کب اور کس طرح قائم ہوئی اور پھر تبلیغی، تربیتی، تعلیمی اور مالی رپورٹ پیش کی۔ جس میں ان سب امور کی تفصیل بیان کی۔

ان کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ نے قرآن کریم کی آیت

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ..

..... کی تشریح کرکے قدرت ثانیہ کے نظام کی برکات پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ اس وقت حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت کی قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر ہیں۔ اور یہ ہمارا آپس میں اتحاد اور پیار اور محبت سب قدرت ثانیہ کی برکات ہیں۔ پس نظام کی اطاعت کرنی نہایت ضروری ہے اس کے بعد چندہ کے متعلق بتایا کہ ہر احمدی کے لئے چندہ کی ادائیگی باقاعدگی کے ساتھ ضروری ہے۔ اس کے بعد نظام وصیت کی تشریح کی اور بتایا کہ جو شخص صحیح طور پر نظام وصیت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو اس کے لئے جنت کی بشارت ہے۔

ان کے بعد مکرم صدرالدین صاحب یحییٰ پنتو صاحب نے اپنے خطاب میں تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس کا ایک شعر ہے۔

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہوگیا
کیونکہ تھا اس میں نشاں کچھ کچھ جمال یار کا

اسی طرح آپ لوگوں کو دیکھ کر ہمیں صحابہ رضی اللہ عنہم کا زمانہ یاد آرہا ہے۔ کیونکہ آپ کے اخلاص اور محبت میں وہی رنگ ہے۔ آپ کو تبلیغ کے ذریعہ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے میں نے خود حضرت مصلح موعود سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا سب سے ضروری اور پہلی چیز تبلیغ ہے نیز بچوں کی تربیت کرنی چاہیئے ان کو ناظرہ القرآن باقاعدہ پڑھانا چاہیئے۔ تاکہ وہ جلد قرآن کریم پڑھنا شروع کردیں۔

دوسرا اجلاس

ساڑھے آٹھ بجے شب دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ نے تقریر کی اور دوستوں کو عام تربیتی امور کے علاوہ چندہ کی باقاعدگی کے ساتھ ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ اور تبلیغ پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں دوسرے لوگوں کے سامنے اچھا اور نیک نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

ان کے بعد گاؤں کے نمبردار (غیر از جماعت) نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اپنی طرف سے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔

ان کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ نے خطاب کیا

جماعت احمدیہ چیانجر CIANJUR

مورخہ ۱۶/۱۰/۸۱ بروز جمعۃ المبارک یہ وفد چیانجر میں آگیا۔ جمعہ کی نماز مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے پڑھائی اور پروگرام کے مطابق رات عشاء کی نماز کے بعد اجلاس منعقد کیا گیا۔ جماعت احمدیہ چیاندم CIANDAM کے احباب بھی چیانجر میں تشریف لے آئے۔ گو بعد میں اس جماعت کا بھی دورہ کیا گیا۔ تلاوت قرآن پاک اور دعا کے بعد مکرم محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ صاحب کی صدارت میں کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ چیانجر (احمد راشدی) نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے بعد مکرم نارا سوما صاحب جنرل سیکرٹری نے دوران سال کارکردگی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ ان کی رپورٹ کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری تبلیغ و ۲ انڈونیشیا نے انکی رپورٹ کا جائزہ لیا جہاں ان کے نقائص کی نشان دہی کی وہاں ان کی کوششوں کو بھی سراہا۔ ان کے بعد مکرم حمید احمد صاحب سکرجو سیکرٹری امور عامہ و ۲ نے عام اور ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد خاکسار عبدالمالک مبلغ و امیر حلقہ چیانجر نے تقریر کی۔ خاکسار نے قرآن کریم کی آیت

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

(آل عمران)

سے تبلیغ اور تربیت کے متعلق جماعت کی ذمہ داری کی وضاحت کی اور ان دونوں امور میں پوری کوشش کرنے کی تاکید کی میری تقریر کا ترجمہ مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے انڈونیشین زبان میں کیا۔ اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے کیا اور آیت استخلاف

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ .....

پڑھ کر اس کی وضاحت کی۔

اس کے بعد انہوں نے احباب جماعت کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں انشراح کے ساتھ قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی اور چندہ عام اور چندہ وصیت میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تلقین کی اور آخر میں بتایا کہ ہمیں حضرت اقدس اور آپ کے جانشینوں کی تعلیم اور ہدایت کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ ان کے بعد مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے خطاب کیا کہ ہمیں حضرت اقدس کی تعلیم پر عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس زمانہ میں اس میں ہی صحیح راہنمائی ہے۔ تبلیغ کرنی چاہیئے اور پیغام حق لوگوں تک پہنچانے کی پوری جدوجہد کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور رات کا اجلاس ختم ہوا۔

جماعت احمدیہ مانی اِس MANI IS

مورخہ ۱۷/۱۰/۸۱ کو چیانجر (CIANJUR) سے ۲۲ میل دور جماعت احمدیہ مانی اِس (MANI IS) کا دورہ کیا گیا۔ وہاں پہنچنے کے بعد مسجد میں ایک شاندار جلسہ کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور دعا کے بعد سب سے پہلے صدر جماعت احمدیہ نے جماعت کے عہدہ داروں کا تعارف کرایا اور افراد قافلہ کا شکریہ ادا کیا کہ اس دور دراز علاقہ میں آپ لوگ تکلیف اٹھا کر آئے ہیں۔ ان کے بعد مکرم شکری وینا تا SHUKRY VINATA صاحب نے جماعت کی عامی کی مفصل رپورٹ پیش کی اور مکرم عبدالمنان صاحب نے ان کی رپورٹ کا مختصر جائزہ لیا اور اس پر تبصرہ کیا۔ ان کے بعد مکرم حمید احمد صاحب سکرجو سیکرٹری امور عامہ و ۲ نے "امور" عامہ کی وضاحت کی۔

اس کے بعد خاکسار عبدالمالک نے حضرت اقدس کی صداقت کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے بتایا کہ حضرت اقدس نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے مخاطب کرکے کہا ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

آج ہم اس پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ آج سے نوے سال پہلے کون اپنی طرف سے یہ بات کہہ سکتا تھا کہ ان دور دراز جزائر کے پہاڑی علاقوں میں ایک دن حضرت اقدس کا نام اور پیغام پہنچے گا۔ یہ آپ کی صداقت کا بین ثبوت ہے۔

اس کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ نے خطاب کیا۔ اور بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم کو سیکھتا ہے۔ اس لئے ہمیں قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے اور سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ

کہ جس گھر میں روزانہ قرآن کریم نہیں پڑھا جاتا وہ گویا قبرستان ہے۔ اس لئے تم اپنے گھروں کو قبرستان بنانے سے بچاؤ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص طور پر سورہ بقرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور آیت الکرسی پڑھنے کا روزانہ) تلقین فرمائی ہے آپ نے بتایا کہ قرآن کریم کی دعا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا ..... اِلَى الْاٰخِر (البقرہ)

اور دعا۔

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ ..... الی الآخر (آل عمران)

یہ دونوں دعائیں کثرت کے ساتھ پڑھنی چاہئیں۔ سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں اس زمانہ میں فتنہ دجال سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھتے رہنا چاہئے۔ تینوں "قل" رات کو پڑھ کر سونا چاہیئے۔

جماعت احمدیہ چی آنڈم

اسی روز ظہر کے بعد یہ قافلہ جماعت احمدیہ چی آنڈم چلا گیا۔ احباب جماعت مسجد احمدیہ میں جمع تھے۔ سب سے پہلے مکرم ڈاسوکی صاحب DASUKI صدر جماعت نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور تمام احباب جماعت کا تعارف کرایا۔ ان کے بعد پردہ کے پیچھے بیٹھ کر صدر لجنہ اماء اللہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے جواب میں مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے تقریر کی اور اپنے اندر بیداری پیدا کرنے قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور تبلیغ کثرت سے کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

یہ جماعت ایک دن پہلے چیانجر میں اپنی رپورٹ پیش کر چکی تھی۔

جماعت احمدیہ چپارائے

مورخہ ۱۸/۱۰/۸۱ کو صبح ساڑھے نو بجے یہ قافلہ جماعت احمدیہ چپارائے میں پہنچا۔ مکرم بھائی حقی صاحب BAI HAQI نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور احباب جماعت کا مہمانوں کے ساتھ تعارف کرایا اس کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم حقی صاحب نے جماعت کی کارکردگی کی مفصل رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ پر مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ ۲ نے تبصرہ کیا۔ اس کے بعد مکرم حمید احمد صاحب سکر جو سیکرٹری امور عامہ ۲ نے امور عامہ کے شعبے سے متعلق امور نیز چندہ کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ نے احباب جماعت کو اپنے اندر بیداری پیدا کرنے اپنی اصلاح کرنے اور دوسرے لوگوں کے لئے نیک نمونہ بننے کی تلقین کی۔ نیز قرآن کریم کثرت سے پڑھنے کی تاکید کی اور اسی طرح قرآن کریم کی دعاؤں کو بار بار پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ ازاں بعد مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے ہر قسم کی قربانیاں جانی اور مالی بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کی ترغیب دلائی۔ آپ نے حضرت مولوی عبداللطیف صاحب شہید کی قربانی کی مثال پیش کی کہ کس طرح آپ نے بادشاہ کی اس پیش کش کو ٹھکرا دیا کہ تم میرے کان میں احمدیت سے انکار کے الفاظ کہہ دو۔ تمہاری جان بچ جائے گی۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ مگر خدا کے شیر نے احمدیت سے انکار نہیں کیا اور اپنی جان جان آفریں کے حضور پیش کر دی آخر میں جماعت کو مزید نصائح کرتے ہوئے پنتو صاحب نے بہت زیادہ تبلیغ کرنے۔ قرآن کریم کثرت سے پڑھنے اور چندہ باقاعدہ ادا کرنے اور باہمی تعاون سے کام کرنے کی تلقین کی۔ دعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

جماعت احمدیہ پنجابیران
PANJAIRAN

چپارائے میں کامیابی کے ساتھ پروگرام ختم ہونے کے بعد افراد قافلہ دو بجے بعد دوپہر بخریت پنجابیران پہنچ گئے۔ اور کھانا کے بعد کچھ دیر استراحت کی۔ اس کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں اور پھر اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے تلاوت قرآن پاک اور دعا ہوئی اس کے بعد مکرم مختار صاحب صدر جماعت احمدیہ پنجابیران نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور بعدہٗ خاکسار (عبدالمالک) نے تقریر کی جس کا ترجمہ مکرم یحییٰ پنتو صاحب نے کیا۔ خاکسار نے بتایا کہ احمدیت خدا تعالیٰ کی ایک نعمت ہے احمدیت کے ذریعہ سے ہی ہم نے صحیح اسلام کو پایا ہے۔ احمدیت کی مثال اس شجرۂ طیبہ کی ہے۔ جس کی جڑیں مضبوطی سے زمین میں لگی ہوئی ہوں۔ اور اس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہوں

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

یہ درخت حضرت اقدس نے لگایا تھا اور اسکی شاخیں اب تمام دنیا میں پھیل گئی ہیں اور اس کی ایک شاخ جماعت پنجابیران ہے جو دور دراز علاقہ میں پہاڑوں کے اندر واقع ہے

اس کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ نے خطاب کیا اور دوستوں کو قرآن کریم کو کثرت کے ساتھ پڑھنے اور پڑھانے اور اس کو سمجھنے نیز ترجمہ اور تفسیر میں پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد نظام وصیت کی وضاحت کی اور دوستوں کو وصیت کرنے کی تحریک کی۔ اس کے بعد قدرت ثانیہ کی برکات پر روشنی ڈالی۔

آخر میں مکرم یحییٰ پنتو نے خدا تعالیٰ کے فرمان "فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ" کے تحت نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ (باقی)

اللہ کے محبوب بندے

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم: (۳-۳۱)

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو لوگوں کو) کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم عمل اور اس کا کارگر اثر حضرت اقدس کے بے نظیر الفاظ میں پڑھیے۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب برپا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعا ص۵)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں دنیا کے لیے نہ تھیں بلکہ آپ کی دعائیں یہ تھیں کہ بت پرستی دور ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور یہ انقلاب عظیم میں دیکھ لوں کہ جہاں ہزاروں بت پوجے جاتے تھے وہاں ایک خدا کی پرستش ہو۔"

غلبہ اسلام کی صدی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اپنے پیارے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں دعا کی تدبیر کو تیز تر کرتے چلے جائیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی محبت اور مغفرت کے اہل ہوں (آمین)

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تدبیر کا رستہ کھلا ہے۔ نصیحت ہمیشہ کامیاب رہتی ہے

بانیٔ مجلس خدام الاحمدیہ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"مجھے یاد ہے بچپن میں میرا ایک دوست تھا۔ مجھے اس کی بعض بدیوں کا پتہ لگا۔ میں نے اس سے پوچھا کیا یہ ٹھیک ہے کہ تم میں فلاں فلاں بدیاں پائی جاتی ہیں؟ اس نے کہا ٹھیک ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ میں نے اتنے گناہ کئے ہیں کہ اب سزا سے بچ نہیں سکتا اور مجھے دوزخ میں جانا ہی ہے اس لئے اب میں گناہ خوب زور سے کرتا ہوں کہ اس زندگی کے تو لطف اٹھا لوں۔ میں نے اسے سمجھایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر ایسی طاقتیں پیدا کر دی ہیں جن کے ذریعہ اگر وہ چاہے تو بدیوں پر غالب آسکتا ہے۔ وہ سمجھ گیا اور اس کے بعد اس نے اصلاح کی کوشش کی جس سے اس کی اصلاح ہو گئی اور وہ بدیوں پر غالب آگیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں۔ ہم مومن کی بھی مدد کرتے ہیں اور کافر کی بھی مدد کرتے ہیں۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مومن کو بھی روزی دیتا ہے اور کافر کو بھی روزی دیتا ہے۔ مومن کی کوشش کو بھی کامیاب کرتا ہے اور کافر کی کوشش کو بھی کامیاب کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ہم کافر کو بھی دنیوی فوائد کے حصول میں جن کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں، مدد دیتے ہیں تو جو ہم سے ملنے کی کوشش کرے اسے ہم کیوں مدد نہیں دیں گے۔ جب خدا تعالیٰ اپنے دشمن کی بھی مدد کرتا ہے تو وہ اپنے دوست کی مدد کیوں نہیں کرے گا۔ حقیقت یہی ہے کہ تدبیر کا رستہ کھلا ہے۔

پھر دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (اعلیٰ) تو نصیحت کرتا جا کیونکہ نصیحت ہمیشہ ہی فائدہ دیتی ہے۔ یہ تدبیر کبھی رائگاں نہیں گئی۔ جب کسی قوم کے افراد نے اصلاح کر لی وہ ہمیشہ ہی کامیاب ہوئے۔ "اِنْ" کہہ کر اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یہ قطعی اور لازمی بات ہے کہ نصیحت ہمیشہ کامیاب رہتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم ص۳۲۶)

پس ہمارے لئے مایوسی کا کوئی مقام نہیں۔ تدبیر کا رستہ کھلا ہے۔ خود اپنے نفس کی اصلاح اور اپنے کمزور بھائیوں کی اصلاح اور تربیت کے لئے حکمت اور موعظہ حسنہ سے کام لے کر ہر ممکن سعی کرتے چلے جانا ہمارا فرض ہے۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری لمحات

(مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ تخت ہزارہ)

موت کیا ہے؟ اپنے محبوب سے ملاقات کا دوسرا نام موت ہے۔ محبوب سے اس ملاقات کی خاطر انسان کو کتنا ہی زور لگا کر روکا جائے وہ نہیں رکتا بلکہ اپنا پورا زور لگا کر اپنے محبوب سے جا ہی ملتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ۔

(سورۃ انشقاق)

یعنی اے انسان! تو اپنے رب کی طرف پورا زور لگا کر جانے والا ہے (اور) پھر اس سے ملنے والا ہے۔

جب انسان پر اپنے محبوب رب کی ملاقات کا وقت آتا ہے تو وہ بڑے اشتیاق کے ساتھ ہر قسم کے دنیوی بندھنوں سے آزاد ہو کر، رشتہ داریوں سے لاپرواہ ہو کر اپنے رب سے جا ملتا ہے اس کے اعزہ واقربا، اس کے معالج اسے روکنے کی خواہ کتنی بھی کوشش کریں وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔

یوں تو اس عظیم قرآنی صداقت کا مظاہرہ ہر انسان کی وفات کے وقت ہوتا ہے مگر اس کا خاص طور پر مشاہدہ کرنے کا اس وقت موقعہ ملا جب میری والدہ محترمہ مبارکہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک آپریشن کے دوران اچانک انتقال کر گئیں اور ان کے آخری لمحات مندرجہ بالا صداقت کی واضح شہادت ہیں۔

میری والدہ محترمہ اگرچہ گذشتہ سال سے علیل چلی آرہی تھیں، بڑی سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ نت نئی بیماریوں کے نہایت خطرناک حملے ہوتے رہے اور جب تکلیف ہوتی تو ساری ساری رات جاگتے۔ کٹتی سارا سارا دن پریشانی سے گزرتا، الغرض انتہائی تکلیف کے ساتھ آپ یہ وقت گزار رہی تھیں آپ کی تکلیف کی شدت کے پیش نظر ڈاکٹروں نے متعدد مرتبہ آپریشن کا مشورہ دیا تھا۔ مگر آپ ہمیشہ ہی اس سے خوف محسوس کرتی رہیں، لیکن اب کے جو آپ کو آپریشن کا مشورہ دیا گیا تو آپ نے ہنسی خوشی رضامندی کا اظہار کیا۔ بلکہ خاکسار نے اپنی مصروفیت کے پیش نظر ۲ نومبر ۱۹۸۱ء کو عرض کیا کہ آپ ۱۴ نومبر کو آپریشن کروائیں تا میں بھی اس وقت آجاؤں تو کہنے لگیں "اتنے دن انتظار کروں" گویا آپ کی اپنے رب سے ملاقات کا وقت مقرر ہو چکا تھا، جس کی انتظار میں آپ کی روح تڑپ رہی تھی اور اس کی پابندی آپ ہر صورت میں کرنا چاہتی تھیں۔

آپ کے آخری لمحات میں ایک اور قابل ذکر واقعہ یہ ہوا کہ جب آپ کو آپ کے کمرے سے آپریشن تھیٹر میں لے جانے کے لیے سٹریچر لایا گیا تو باوجود اس کے کہ آپ کو اس سے قبل غنودگی کے ٹیکے لگائے جا چکے تھے آپ نے کہا "نہیں میں خود چل کر جاؤں گی۔" گویا آپ کو سٹریچر پر لٹا کر ہی لیجایا گیا مگر آپ کی اس بات سے اس اشتیاق اور تڑپ کا اظہار ہوتا ہے جو آپ کی روح کی گہرائیوں میں اپنے رب سے ملاقات کے لیے موجزن تھی۔ مگر اس بات کا احساس ہمیں یا انہیں شعوری طور پر نہ ہو سکتا تھا کہ یہ بے چینی تھوڑی دیر کے بعد کس روپ میں ڈھلنے والی ہے۔

تیسری بات جو اس ضمن میں قابل ذکر ہے وہ یہ کہ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کو جنہوں نے آپ کا آپریشن کیا۔ آپ سے خاص ہمدردی تھی۔ محترم والد صاحب سے خاص تعلق کی وجہ سے انہوں نے آپ کا خصوصی خیال رکھا اور یہاں تک کہ انہوں نے جمعرات کا دن آپریشن کے لیے مقرر کیا جو کہ "آپریشن ڈے" نہیں ہے۔ مگر انہوں نے اس روز آپ کا آپریشن اس لیے رکھا تا کہ تسلی کے ساتھ صرف آپ کا ہی آپریشن ہو سکے اور اس کے لیے ہر ممکن انسانی تدابیر کیں۔ آپ کے لیے مہنگی سے مہنگی اور اعلیٰ سے اعلیٰ دوا استعمال کی گئی اور بالکل آخری لمحات میں ایک ایسا انتہائی قیمتی اور جدید ترین آلہ بھی استعمال کیا گیا جو پاکستان میں ربوہ کے علاوہ صرف کراچی میں موجود ہے۔ تاہم آپ کو بچانے میں کامیابی نہ ہو سکی۔ اور ہوتی بھی کیسے جب کہ وہ بھی اپنا پورا زور لگا کر اپنے محبوب رب سے ملنے جا رہی تھیں۔

ہماری والدہ محترمہ کے آخری لمحات نہایت ہی سکون اور اطمینان کے ساتھ گذرے۔ کسی قسم کی جدائی کا وہم وگمان آپ کو تھا نہ ہی ہم میں سے کسی کو۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہم میں سے اکثر رشتہ داروں بلکہ ہمارے ہمسایوں کو بھی خوابوں کے ذریعے اس واقعہ کی خبر دے دی تھی، لیکن ہم اسے سمجھ نہ سکے تھے۔ رشتہ داروں میں آپ سے آخری تفصیلی ملاقات کی سعادت خاکسار کو ہی ملی کتنے پیارے وہ لمحات تھے جب میں صبح سویرے آپ کو ایک روز پہلے میدان عمل میں اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعات سنا رہا تھا اور پیاری امی جان میری ان باتوں سے خوشی سے جامہ میں پھولے نہ سما رہی تھیں۔ میں نے امی جان کو یہ بھی بتایا تھا کہ ہم نے کل محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو اپنے ہاں تخت ہزارہ میں مدعو کیا ہوا تھا اور آپ نے وہاں ایک قریبی گاؤں نصیر پور خورد میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ اس پر خوش ہو کر آپ نے آپریشن تھیٹر میں جانے سے کچھ پہلے ابا جان کو کہا کہ فلاں جگہ میرے کچھ پیسے پڑے ہیں وہ الیاس کو اس مسجد کے لیے دے دینا، جس کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ بعد میں ان کی بتائی ہوئی جگہ پر دیکھا گیا تو ساڑھے تین سو روپے پڑے تھے۔

یہ رقم بادی النظر میں زیادہ معلوم نہیں ہوتی لیکن ہماری امی جان کے حالات کے پیش نظر ایک خطیر رقم کا حکم رکھتی ہے۔ جانے کس طرح بچت کر کے آپ نے یہ روپے اکٹھے کیے ہونگے۔ ایسی رقم عام طور پر ایسے ہی مقاصد کے لیے آپ رکھا کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزا دے۔ آمین۔

میری والدہ محترمہ بڑی ہی دعا گو تھیں اور ان دعاؤں کا ایک لافانی خزانہ چھوڑ گئی ہیں آپ خود بھی دعائیں کرتیں، دوسروں سے بھی دعائیں اپنے لیے اور ہمارے لیے کراتیں اور یہ خزانہ اپنے آخری لمحات میں بھی اکٹھا کرنے میں مصروف رہیں خود بھی دعائیں کرتی رہیں۔ حتیٰ کہ آپریشن سے پہلے بھی محترم ڈاکٹر صاحب سے کہا اپنے ابا کو دعا کے لیے کہیں۔ اپنی امی کو دعا کے لیے کہیں اور یہی دعائیں تھیں جن کے طفیل آپ کے آخری لمحات نہایت سکون کے ساتھ گزر گئے اور وفات کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ۔

آخر میں قارئین سے التجا ہے کہ وہ میری والدہ محترمہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی محبت اور پیار سے حصہ وافر عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے"

(البدر ۲ دسمبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۵۲)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

"عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپؐ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر اپنی رحمت فرما اور جب میرا باپ آپؐ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپؐ نے فرمایا اے اللہ! ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔"

(متفق علیہ)

ایک روایت یوں ہے کہ جب کوئی شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے۔ اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔

وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں جن کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پروردگار عالم کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ صاحب نصاب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں بطور یاددہانی عرض ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں تا کہ خدا تعالیٰ کی غریب مخلوق کی امداد ہو سکے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

"پردہ کا حکم"

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"قرآن مجید فرماتا ہے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ (پ ۱۸)

یعنی مومنوں کو کہہ دو کہ وہ کسی کے ستر کو آنکھیں پھاڑ کر نہ دیکھیں اور باقی تمام فروج کی بھی حفاظت کریں۔ یعنی انسان پر لازم ہے کہ چشم خوابیدہ ہو تا کہ کسی غیر محرم عورت کو دیکھ کر فتنہ میں نہ پڑے۔ کان بھی فروج میں داخل ہیں جو قصص اور فحش باتیں سن کر فتنہ میں پڑ جاتے ہیں اس لئے عام طور پر فرمایا کہ تمام موریوں (سوراخوں) کو محفوظ رکھو اور فضولیات سے بالکل بند رکھو۔ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ (پ ۱۸) یہ مومنوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور یہ طریق تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اپنے اندر رکھتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے بدکاروں میں نہ ہوگے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۸۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض ناپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ۔ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

دعائے مغفرت

- میری والدہ محترمہ امۃ المجید صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ شکارپور اہلیہ شیخ عبدالرشید شرما صدر جماعت احمدیہ شکارپور مورخہ ۸۱/۱۱/۲۵ کو مختصر سی علالت کے بعد ربوہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ منشی عبدالرحیم شرما کے از اصحاب حضرت اقدس کی بہو اور منشی عبدالغنی صاحب دھرم کوٹی کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ نہایت مخلص، ہمدرد، مہمان نواز اور پابند صوم صلوٰۃ دعا گو خاتون تھیں۔ مرحومہ لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں شرکت کی غرض سے ربوہ گئی تھیں اور جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے وہیں رکی ہوئی تھیں لیکن زندگی نے وفا نہ کی۔

مرحومہ کی نماز جنازہ از راہ شفقت حضور انور نے مورخہ ۸۱/۱۲/۲۶ کو بعد نماز عصر پڑھائی اور مرحومہ کی تدفین بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں ہوئی بعد از تدفین مولانا بشارت احمد صاحب بشیر نے قبر پر دعا کرائی۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت بلندی درجات کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

شیخ مظفر احمد شرما
(قائد خدام الاحمدیہ شکارپور سندھ)

درخواست دعا

- میرے ایک عزیز مرزا محمد امجد بیگ صاحب عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد صحت دے۔

میرے ایک دوست سلیم احمد خان صاحب ان دنوں بہت پریشان ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی کو اپنے فضل سے دور فرمائے۔

(رانا مبارک احمد لاہور)

- خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ان دنوں شدید بیمار ہیں۔ بے حد کمزور ہو چکی ہیں۔ ان کے بعض عزیز بھی بیمار ہیں جن کا فکر ان کو رہتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور خاکسار کی جملہ پریشانیوں کو محض اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین۔

(صلاح الدین A - ۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور ۲۵)

- میرے والد محترم مبارک احمد صاحب بقاپوری بعارضہ فلو علیل ہیں۔ نیز میرا چھوٹا بھائی شکور ابراہیم بقاپوری بیماری کے بعد سے بہت کمزور ہے۔ ہر دو کی صحت کاملہ کے لیے دعا فرمائیں۔

(محمود ابراہیم بقاپوری ۱۳۰ علی دولت اسکوائر۔ کراچی)

- میرے عزیز دوست حمید احمد صاحب چوہدری سیالکوٹی فیکٹری ایریا کی والدہ محترمہ بعارضہ فالج بیمار چلی آ رہی ہیں۔ آجکل سرگودھا ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کی مکمل صحت یابی کے لیے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری انوار الحق کارکن امور عامہ ربوہ)

- میرا لڑکا محمد احمد بیمار ہے۔ دعا کی درخواست ہے تا خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرماوے آمین۔

(محمد شفیع دارالنصر غربی ربوہ)

- میرے لڑکے عزیزم ایم منور اقبال جاوید مجوکہ کا ناک کا آپریشن چند ہفتے بعد ہونے والا ہے۔ احباب آپریشن کی کامیابی کے لیے اور عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا فرماویں۔

(ایم عمر حیات مجوکہ صدر جماعت احمدیہ احمد آباد جنوبی ضلع سرگودھا)

- میرے شوہر ملک مبارک احمد صاحب ان دنوں مغربی جرمنی میں ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پردیس میں ان کی جملہ مشکلات کو محض اپنی عنایت سے یکسر دور فرمائے۔ تینوں بچوں کے لیے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی والی عمر عطا فرمائے اور مصائب سے بچائے رکھے۔ آمین۔

(شمیم ملک باغبانپورہ لاہور)

- عاجز کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ امۃ الوحید اسلم B.Sc. سیکنڈ ایئر میں زیر تعلیم ہے۔ امتحان سالانہ میں نمایاں کامیابی کے لیے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(نعیم احمد عابد دارالرحمت شرقی ربوہ)

قائدین کرام! تجنید خدام برائے سال ۱۹۸۱-۸۲ء جلد بھجوایئے (مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدینِ کرام! تمام خدام کو تحریکِ جدید کے مالی جہاد کے دفتر سوم میں شامل فرمائیں! (مہتمم تحریک جدید)

قائدینِ کرام! دفترِ سوم کیلئے تحریکِ جدید کے وعدے لینے کی کوشش فرمائیں! (مہتمم تحریک جدید)

اہالیانِ ربوہ توجہ فرمائیں

"ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے دکھ اور شرم کی بات ہوگی"
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں آپ سے التماس ہے کہ!

- اپنے اپنے گھروں اور ان کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیں۔
- گھروں کے سامنے کی نالیوں کی صفائی کی جائے۔ اور گندے پانی کے نکاس کا انتظام کیا جائے۔
- خودرو اور فالتو جھاڑیاں اور ان کی زائد شاخوں کی کانٹ چھانٹ کی جائے۔
- دکانوں، کھوکے والے اور ریڑھیوں والے اپنی دکانوں کے ساتھ ڈرم وغیرہ رکھیں تاکہ جو شخص کوئی چیز کھائے تو اس کا چھلکا سڑک پر نہ پھینکے۔
- راستوں، نالیوں، پلیوں اور گڑھوں وغیرہ کی صفائی، درستگی اور چھڑکاؤ کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے تا آپ کے ارشاد کے مطابق ربوہ فی الحقیقت ایک

"غریب دلہن"

کی طرح سج جائے۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا — اے میرے اللہ! میرے علم میں اضافہ کر

قائدین کے فرائض

۱- ہر احمدی طالب علم اپنی تعلیمی حالت کے متعلق اپنے پیارے امام کو التزام سے خط لکھتا رہے۔

۲- قائدین کرام اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ ان کی مجلس کا کوئی طالب علم اپنی تعلیم غیر مکمل نہ چھوڑے اور کم از کم میٹرک ضرور پاس کرے۔

۳- اپنی مجلس کے طلباء کی تعلیمی استعدادوں کو بڑھانے کے لیے مساعی کرتے رہیں۔

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

ضروری اطلاع

"الفضل" کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر "الفضل" کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(منیجر "الفضل" ربوہ)

• کھانا ہضم کرنیوالا • فوری اثر دکھانے والا
رجسٹرڈ
ہاضمون
ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا۔ گھر کا ڈاکٹر
نصرت دواخانہ ہاضمون بالمقابل ایوانِ محمود گولبازار ربوہ

سندھ یونیورسٹی میں داخلے

ایم اے، ایم ایس سی اور بی۔اے۔ بی۔ایس۔سی (آنرز) میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلباء وطالبات کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ نئی کلاسز کے داخلے یکم دسمبر سے ۳۰ دسمبر ۱۹۸۱ء تک ہو رہے ہیں۔

A - ضروری شرائط:-

۱- اندرون سندھ طلباء کے لیے ضروری کوائف کے علاوہ ڈومیسائیل اور پی آر سی
۲- بیرون سندھ " " " " " " " " مائیگریشن سرٹیفکیٹ
۳- قابلیت کم از کم سیکنڈ ڈویژن

B - شعبہ جات:-

فزکس (کمپیوٹر۔ الیکٹرانکس۔ جنرل فزکس) کیمسٹری۔ بائیوجی، اینالیٹیکل، فزیکل، آرگینک اینڈ ان آرگینک۔ ریاضی۔ جیالوجی۔ باٹنی زولوجی۔ فزیولوجی اور جاگرافی۔

آرٹس:-

معاشیات۔ انگلش۔ اقتصادیات۔ پولیٹیکل سائنس۔ بین الاقوامی تعلقات۔ ہسٹری۔ نفسیات اردو۔ سندھی۔ عربی۔ فارسی۔ سوشیالوجی۔ اسلامی کلچر۔ لائبریری سائنس۔ فائن آرٹ۔

نئے داخلہ لینے والے احمدی طلباء مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

۱- منور احمد بھٹی، صدیق پلازہ E - ۵ یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد۔
۲- عبداللطیف - ۱۰۹۹ - F احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ حیدرآباد

(منور احمد بھٹی صدر سندھ دھران یونیورسٹی جام شورو حیدرآباد)

جذبوں کا سمندر
جلسہ سالانہ ربوہ
پندرہویں صدی کا دوسرا جلسہ سالانہ
شمولیت کا موقع ضرور نکالیں
مشہور دواخانہ

ضرورت ہے
آفس منیجر اور سیلز مینوں کی
ریٹائرڈ حضرات کو ترجیح دی جائے گی
السعود
فون نمبر ۴۹۳
اقصیٰ روڈ ربوہ
۱۲۰۰ ملی گرام
سٹوڈنٹس کیلئے سویا لیسیتھن کیپسول حاصل کریں

جلسہ کے ایام میں
دواخانہ حکیم نظام جان
ٹائم سینٹر (بالمقابل ایوانِ محمود) میں ہوگا
حکیم انوار احمد جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲

ہنستے کھیلتے بچے
بہت ہی پیارے لگتے ہیں
آپ بھی اپنے بچے کو صحت مند اور ہنس مکھ بنانے کیلئے
"پیور بے بی ٹانک"
شروع کر دیں۔
جرمن ادویہ سے تیار کردہ قیمت ۱۲/-
پتہ یاد رکھیں
شاہ ہومیوپیتھک سٹور
رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- قرارداد تعزیت

وحلقہ لودھی ننگل، جماعت احمدیہ نواب شاہ شہر جماعت احمدیہ ساہیوال شہر، جماعت احمدیہ ۶۴۴ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد، جماعت سکھر، پنو عاقل، کوٹھ محمد علی، ڈھرکی، گدو بیراج، روہڑی سیمنٹ فیکٹری میرپور ماتھیلو، افراد جماعت بھون تحصیل چکوال ضلع جہلم، مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم شرقی ربوہ، جماعت تونیکی کامونکی، ممبران جماعتِ احمدیہ واہ کینٹ، مجلس عاملہ جماعت احمدیہ چیٹی دند کالری ضلع جہلم، جماعت احمدیہ چونیاں ضلع قصور، مجلس خدام الاحمدیہ چونیاں ضلع قصور، مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور سندھ، جماعت ماڈل کالونی کراچی، ممبران جماعتِ احمدیہ مہرا بھڑا کا (میرپور) آزاد کشمیر، افراد جماعت احمدیہ حلقہ ڈرگ کالونی، ممبرات لجنہ اماء اللہ قیادت نمبر ۱ کراچی، ممبران و مجلس عاملہ امارت ضلع لاڑکانہ، ممبرات لجنہ اماء اللہ واہ کینٹ، افراد جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ، مجلس عاملہ و مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور، حلقہ نیلا گنبد جماعت احمدیہ لاہور، جماعت احمدیہ سمبڑیال، اراکین جماعت احمدیہ قمر آباد سندھ صدر و اراکین جماعت احمدیہ ناصر آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر، ممبران مجلس خدام الاحمدیہ ضلع حیدرآباد ممبرات لجنہ اماء اللہ قمر آباد براستہ مورو ضلع نواب شاہ، افراد جماعت احمدیہ بشیر آباد سندھ، ممبران جماعت احمدیہ گوجر خاں ضلع راولپنڈی، جماعت احمدیہ بھمبر باٹا پور ضلع لاہور، مجلس خدام الاحمدیہ کوٹری جماعت ہارون آباد ضلع بہاولنگر، مجلس خدام الاحمدیہ لطیف آباد حیدرآباد، مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد شہر، جماعت ہائے احمدیہ ملتان شہر و ضلع، قائدین اضلاع مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولنگر، قائدین اضلاع و علاقہ مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان۔ جماعت احمدیہ بہاولپور شہر و ضلع، مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ لاہور۔ قائد و اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ قیادت دہلی گیٹ لاہور افراد جماعت احمدیہ حلقہ مغلپورہ لاہور، ممبران جماعت احمدیہ لاڑکانہ شہر، ممبرات لجنہ اماء اللہ حلقہ گلشن احمد قیادت نمبر ۴ کراچی، اہالیان محلہ دارالعلوم غربی ربوہ، جماعت احمدیہ چک ۳۰/۷-۱۱ ضلع ساہیوال مجلس انصار اللہ گوجر خان، ممبران جماعت احمدیہ قصور۔ لجنہ اماء اللہ رحیم یار خاں مجلس انصار اللہ ضلع جھنگ، جماعت احمدیہ حیدرآباد، جماعت احمدیہ جہلم شہر، جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر، مجلس انصار اللہ شہر سیالکوٹ اراکین جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ۔ عہدہ داران و ممبرات لجنہ اماء اللہ قیادت نمبر ۲ کراچی لجنہ اماء اللہ اٹک شہر، لجنہ اماء اللہ دارالیمن شرقی ربوہ۔ جماعت احمدیہ وہاڑی افراد و اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ حلقہ لاہور چھاؤنی، احباب جماعت نوشہرہ چھاؤنی۔ لجنہ اماء اللہ حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور۔ اراکین جماعت احمدیہ امارت حلقہ گوجرہ ضلع فیصل آباد مجلس خدام الاحمدیہ قصور شہر، جماعت احمدیہ منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ۔ جماعت احمدیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ صدر و ممبرات و ناصرات۔ لجنہ اماء اللہ مریدکے، ممبرات لجنہ اماء اللہ حلقہ گلبرگ لاہور۔

بچوں کیلئے جیبی کارڈ

جلسہ سالانہ کے دوران ہجوم کے سبب بچوں کے اِدھر اُدھر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے ان کی جیب میں ایسے کارڈ ڈالے رکھیں جن پر بچے کا نام ولدیت۔ نام جماعت اور ربوہ میں رہائش کا پتہ درج ہو۔

- نظامت معلومات نے ایسے کوائف پر مشتمل جیبی کارڈ شائع کئے ہیں جو دفتر معلومات سے مل سکتے ہیں۔
- دفتر معلومات آپ کی خدمت کے لیے انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے خلافت لائبریری کے نزدیک دن رات کھلا رہے گا۔ کسی چیز کے گم ہو جانے یا ملنے پر فوراً اطلاع فرماویں۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

پچاس فیصد سے زائد ادائیگی کرنے والے مخلصین

امراء اضلاع جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی تمام جماعتوں کے ایسے مخلصین کی فہرستیں جو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں پچاس فیصد سے زائد ادائیگی کر چکے ہیں۔ جلد بھجوا دیں۔ ہر معطی کے سامنے ان کا وعدہ اور وصولی بھی درج فرمائیں۔ تاکہ حضور انور کی خدمت میں دعاء کی غرض سے پیش کی جا سکیں۔ مزید وصولی پر بھی زور دیتے چلے جائیے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام الاحمدیہ کے ماہانہ مطالعہ کے لیے کشتی نوح کے بجائے "اسلام مذہبی آزادی اور آزادیٔ ضمیر کا ضامن ہے" (خطبات حضور ایدہ اللہ) مقرر ہے۔ قائدینِ مجالس سے گذارش ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

قائدینِ مجالس! کیا آپ نے اپنی مجلس کی فہرست تجنید خدام سال ۸۲-۸۱ء مرکز میں ارسال کر دی ہے۔ اگر نہیں تو براہ کرم جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور اپنے ہمراہ لاویں۔ شکریہ۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آپریشن سے پہلے

چار کیپسولز کی کیور (CURE) آپریشن سے بچا سکتی ہے۔ آنکھ کا پھولہ۔ ناسور۔ گوہا تسجنی۔ ککرے (موتیا بند .....) ناک کی بندش۔ ٹانسلز۔ خنازیر۔ موکے کان بہنا۔ پھوڑے۔ رسولیاں۔ گلٹیاں۔ بھگندر۔ بواسیر۔ فیشر۔ کانچ نکلنا۔ فسچولہ معدہ کا السر وغیرہ امراض کی ۴۰ کیورز (CURES) -/۱۵ فی کیور دستیاب ہیں۔

کیور ریٹومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان (لٹریچر مفت)

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

کلامِ ظفر

کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ:-

"کئی مقامات پر ٹھہر کر اطمینان سے اسی طرح لطف اندوز ہونا پڑتا ہے جیسے حسین قدرتی مناظر انسان کے قدم تھام لیتے ہیں ماشاء اللہ یہ مجموعۂ کلام علم و فضل کا ایک مرقع اور ایک خوشنما پھولوں کا گلدستہ ہے"

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر کتب فروش سے طلب فرمائیں رعایتی قیمت -/۱۰

مبارک احمد ظفر احمد نگر

کتاب "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" کے متعلق چند آراء

- مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا "مولانا غلام باری سیف نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح اور سیرت کو سلیس زبان اور آسان طریق پر تالیف کر کے تمام اردو خوانوں مسلم و غیر مسلم پر احسان عظیم کیا ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء"
- مکرم ملک سیف الرحمان صاحب نے فرمایا "کتاب میں بہت جذب ہے سیرت اور سوانح کو بہت ہی عمدہ پیرایہ میں بیان کیا ہے"
- صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں۔ "کتاب کا اسلوب بیان سادہ سلیس اور بڑا دلپذیر ہے"

کتاب جلسہ سالانہ پر ہر کتب فروش سے مل سکے گی (انشاء اللہ)

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

اکھڑا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج